

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا مسلمان کیلئے جائز ہے کہ اپنے غیر مسلم دوستوں کی خاطر تواضع کرے؟ اور انہیں کھانے پینے کے لئے وہ چیزیں پیش کرے جو دین اسلام میں حرام ہیں؟ ان غیر مسلموں کی اپنے مسلمان دوست سے ملاقات کا کیا حکم ہے؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

اسلام روادی، آسانی اور سہولت والا دین ہے۔ لیکن اس کے ساتھ ساتھ دین انصاف بھی ہے۔ دوست کا اکرام اسلامی آداب میں شامل ہیں۔ لیکن اگر دو مستغیر مسلم ہو تو عزت افزائی کرنے والے کے ارادے اور عزت افزائی کے ذرائع کی تبدیلی سے حکم بھی تبدیل ہو جاتا ہے۔ اگر عزت افزائی سے شرعی مقصد حاصل مطلوب ہو، یعنی وہ اس طرح اس سے لچھے تعلقات استوار کر کے اسلام کی دعوتی دینا اور کفر و ضلالت سے نکالنا چاہتا ہے تو یہ ایک بلند مقصد ہے اور شریعت یہ مسلمہ قاعدہ ہے کہ ذرائع کا حکم وہی ہوتا ہے جو مقصود اصلی کا حکم ہے۔ اگر مقصد ایسا ہے جس کا حصول واجب ہے تو اس کے لئے مناسب ذرائع اختیار کرنا بھی واجب ہوگا۔ اگر مقصد ایسا ہے جس کا حصول شرعاً حرام ہے تو اس کا ذریعہ بھی حرام ہوگا۔ اس لئے عزت افزائی سے کوئی مقصد حاصل کرنا پیش نظر نہ ہو اور عزت افزائی نہ کرنے سے عزت افزائی کرنے والے کوئی دینی، جانی، مالی یا آبرو کے نقصان پہنچنے کا کوئی خطرہ نہ ہو تو یہ بالکل جائز نہیں اگر کوئی نقصان پہنچنے کا خطرہ ہو تو جائز ہے۔ باقی رہا حرام چیزوں مثلاً شریا یا خنزیر کے گوشت سے مہمان کی تواضع کرنا تو یہ جائز نہیں، کیونکہ مہمان کی اس طرح خدمت کرنے سے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کافروں کی اطاعت اور اللہ کے حق پران کے حق کو ترجیح دینا لازم آتا ہے۔ مسلمان کا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے دین پر مضبوطی سے قائم رہے اور گناہ اور ظلم کے کسی کام میں دوسروں کی مدد نہ کرے۔ غیر مسلم ممالک میں اسلام کے احکام پر ثابت قدمی سے عمل کرنے سے بہت عظیم فوائد حاصل ہوتے ہیں اور اس طرح ایک شخص صرف زبانی طور پر ہی نہیں بلکہ عملی طور پر بھی تبلیغ کرنے والا بن سکتا ہے۔

وَاللّٰهُ التَّوَفِیْقُ وَصَلَّى اللّٰہُ عَلٰی نَبِیِّنَا مُحَمَّدٍ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

( اللجنۃ الدائمۃ - رکن : عبد اللہ بن قعود، عبد اللہ بن عدیان، نائب صدر : عبد الرزاق عفی عنہ، صدر عبد العزیز بن باز فتویٰ (۸۰۷،

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ

جلد دوم - صفحہ 84

محدث فتویٰ